PID, Pesh: Director TDAP, Peshawar Mr. Atlas Khan presenting a certificate to President Women Chamber of Commerce Ms. Rukhsana Nadar, Peshawar here at Sarhad Chamber of Commerce, Peshawar on 08-01-2019

حکومت پاکستان
ریجنل انفارمیشن آفس
پریس انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ
پشاور

ہینڈ آؤٹ:مورخہ 08جنوری 2020 پشاور

مقامی برآمد کو بڑھانے کیلئے سرحد چیمبر آف کامرس میں ٹی ڈی اے پی کے زیر اہتمام قومی سیمینار

پشاور۔08جنوری (اے پی پی) مقامی برآمد کو بڑھانے کیلئے بدھ کے روز سرحد چیمبر آف کامرس میں ایک قومی سیمینار کا انعقاد کیا گیا'' سرحد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایس سی سی آئی) کے تعاون سے ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (ٹی ڈی اے پی) زیر اہتمام قومی برآمد کنندہ گان کیلئے ایک تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا۔سیمینار میں ماہرین اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے برآمد کنندہ گان پر زور دیا کہ وہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے جدید طریقوں کو اپناتے ہوئے اپنے اشیاء بین الاقوامی مارکیٹ میں متعارف کرائیں۔اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل ٹی ڈی اے پی شہزاد احمد' قائم مقام صدر ایس سی سی آئی شاہد حسین' ڈائریکٹر ٹی ڈی اے پی اٹلس خان، انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کے پروفیسر ڈاکٹر عادل، ڈاکٹر نجم اکبر اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ٹی ڈی اے پی کے ڈائریکٹر جنرل شہزاد احمد خان نے کہا کہ برآمدات کسی ملک کے معاشی طور پر مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملکی برآمدات کو فروغ دینے کے لئے خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے جس کے لئے کے پی ایکسپورٹرز کے کردار کو بہت اہمیت حاصل ہے۔انہوں نے کہا کہ ٹی ڈی اے پی نے برآمد کنندگان کی تربیت کے لئے ورکشاپس کا ایک سلسلہ ترتیب دیا ہے اور آج کے ایونٹ کا مقصد کے پی برآمد کنندگان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا ہے اور برآمد کنندگان کو تکنیکی مدد کے لئے ٹی ڈی اے پیز کے دروازے کھلے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے شہد کو بہتر معیار، غذائیت کی وجہ سے خاص طور پر جی یو ایل ایف میں دنیا بھر میں ترجیح دی جارہی ہے اور خیبر پختونخواہ میں مکس بانوں کی مہارت کو مزید بہتر بنانے کے لئے جلد ہی پشاور میں بھی اسی طرح کی ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا۔قائم مقام صدر ایس سی سی آئی، شاہد حسین نے کہا کہ ایس سی سی آئی کا کردار صوبے کے حکومت اور برآمد کنندگان اور کاروباری افراد کے مابین ایک پل کا کردار ادا کرتا ہے۔انہوں نے ٹی ڈی اے پی پر زور دیا ہے کہ وہ بیرون ملک برآمد ہونے والی نئی برآمدی منڈیوں کی تلاش جیسے مختلف چیلنجوں سے نمٹنے میں کے پی کے برآمد کنندگان کی مدد کرے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان افغانستان اور وسطی ایشیا جمہوریہ کے ساتھ برآمد کنندگان میں اضافہ کرکے مزید زرمبادلہ کما سکتا ہے۔اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر عادل نے کہا کہ ڈالر میں اضافے اور کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کے مسائل کو برآمدات کو فروغ دے کر دور کیا جاسکتا ہے۔انہوں نے برآمد کنندگان سے مطالبہ کیا کہ وہ ٹھوس کاروباری منصوبہ بندی اور مالی حکمت عملی، آئی ٹی ٹولز کو اپنائیں اور ٹھوس نتائج کے حصول کے لئے اپنی مصنوعات کو بین الاقوامی منڈیوں میں لانچ کرنے سے پہلے مکمل تحقیق کریں۔انہوں نے کہا کہ بدلتی ہوئی دنیا کے ساتھ ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لئے، برآمد کنندگان کو بین الاقوامی سطح پر مقابلہ کرنے اور زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کرنے کے لئے مختلف کاروبار اور تجارتی ویب سائٹ جیسے ٹی ڈی اے پی، پاکستان بزنس کونسل، ٹریڈ ایم اے پی وغیرہ سے معلومات حاصل کرکے ڈیجیٹل مواصلات جیسے جدید ترین آئی ٹی ٹولز کو اپنانا ہوگا۔پروفیسر ڈاکٹر نجم اکبر نے کہا کہ پاکستان کے برآمد کنندگان جدید ترین مارکیٹنگ اور ای کامرس تکنیک، ایچ ایس کوڈز، تحقیق، مارکیٹ اور تقسیم چینلز کا انتخاب، مصنوعات اور معیاری پیکنگ کے نظام کو بہتر بناکر زیادہ سے زیادہ زرمبادلہ حاصل کرسکتے ہیں۔آخر شرکا نے مختلف تجاویز پیش کیں جس میں مقامی برآمد کنندگان کی بیرون ملک اپنی مصنوعات کی نمائش میں مدد، مختلف زبانوں کے تجارتی پرچے اردو میں ترجمہ اور خیبر پختونخواہ کے برآمد کنندگان کی سہولت کے لئے پشاور میں بین الاقوامی تجارتی ایکسپو کا انعقاد شامل ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆